Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحو وادب کے ابتدائی طلبہ کے لیے نہایت مفید کتاب

رہنمائے ترکیب

﴿ از ﴾

مولانا محمد ہارون مصباحی
استاذ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

باہتمام

مجلس برکات، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور
اعظم گڑھ، یوپی

فیضان
درس نظامی

سلسلۂ اشاعت نمبر..................

کتاب	:	رہنمائے ترکیب
تالیف	:	مولانا محمد ہارون مصباحی
کمپوزنگ	:	مولانا محمد اسلم مصباحی
اشاعت دوم	:	ذی قعدہ ۱۴۳۱ھ نومبر ۲۰۱۰ء
طباعت	:	....
صفحات	:	۴۸
ناشر	:	مجلس برکات، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

ملنے کے پتے:

(۱) مجلس برکات، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ، یوپی، پن: 276404

(۲) مجلس برکات، 149 گراؤنڈ فلور، کٹرا گوکل شاہ بازار، مٹیا محل، جامع مسجد دہلی، پن 110006

MAJLIS-E-BARAKAAT, GROUND FLOOR, KATRA GOKUL SHAH BAZAR, JAMA MASJID, DELHI, PIN: 110006

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
حَامِداً وَّمُصَلِّیاً وَمُسَلِّماً۔

کچھ مختصر جملے اور ان کی نحوی ترکیبیں

چوں کہ شرح مأۃ عامل کی عبارتیں طویل ہیں، اس وجہ سے ان کی ترکیب کرنے میں بعض طلبہ کو دشواری ہوتی ہے، اس لیے یہاں کچھ چھوٹے چھوٹے جملوں کی ترکیبیں لکھی جارہی ہیں، تاکہ انہیں سمجھ کر یاد کرلینے سے بڑے جملوں کی ترکیب آسان ہو جائے۔

اسمیہ جملے

(۱) الإسلامُ دینٌ۔ اسلام ایک مذہب ہے۔ (مبتدا۔خبر۔جملہ اسمیہ خبریہ)

ترکیب: «الإسلام» مبتدا، «دین» خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) أدینك الإسلام۔ کیا تیرا دین اسلام ہے؟ (مبتدا مرکب اضافی۔خبر۔جملہ اسمیہ انشائیہ)

ترکیب: «أ» حرف استفہام، «دین» مضاف، «ك» ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، «الإسلام» خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۳) نعم، دینیَ الإسلامُ۔ ہاں! میرا دین اسلام ہے۔ (مبتدا مرکب اضافی۔خبر)

ترکیب: «نعم» حرف ایجاب، «دین» مضاف، «ی» ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، «الإسلام» خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) اللہ بصیرٌ۔ [آل عمران ۳:۱۵] اللہ دیکھ رہا ہے۔ (مبتدا۔خبر صفت مشبہ)

ترکیب: اسم جلالت مبتدا، «بصیر» صفت مشبہ، اس میں «ھو» ضمیر پوشیدہ فاعل،

راجع بسوئے مبتدا، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) همر نائمون۔ [الأعراف۷:۹۷] وہ سوتے ہیں۔ (مبتدا۔ خبر اسم فاعل)

ترکیب: «همر» ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، «نائمون» اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، اس میں «همر» ضمیر پوشیدہ فاعل، راجع بسوئے مبتدا، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶) هومذموم۔ [القلم۶۸:۴۹] وہ قابلِ مذمّت ہے۔ (مبتدا۔ خبر اسم مفعول)

ترکیب: «هو» ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، «مذموم» اسم مفعول، صیغہ واحد مذکر، اس میں «هو» ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، راجع بسوئے مبتدا، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷) عُمَرُ العادلُ قُرَشِيٌّ۔ انصاف پرور عمر قریشی ہیں۔

(مبتدا مرکب توصیفی۔ خبر اسم منسوب)

ترکیب: «عمر» موصوف، «ال» برائے تعریف، «عادل» اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، اس میں «هو» ضمیر پوشیدہ فاعل، راجع بسوئے موصوف، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، «قرشي» اسم منسوب، صیغہ واحد مذکر، اس میں «هو» ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸) إلٰهُكُمْ إلٰهٌ وَاحِدٌ۔ [البقرة۲:۱۶۳] تمہارا معبود ایک معبود ہے۔

(مبتدا مرکب اضافی۔ خبر مرکب توصیفی)

ترکیب: ‹‹إله›› مضاف، ‹‹کم›› ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، ‹‹إلٰـه›› موصوف، ‹‹واحد›› صفت مشبہ، صیغہ واحد مذکر، اس میں ‹‹ هو ›› ضمیر پوشیدہ فاعل، راجع بسوئے موصوف، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) الصلوۃ عمادُ الدین۔ نماز دین کا ستون ہے۔ (مبتدا۔ خبر مرکب اضافی)

ترکیب: ‹‹الصلوٰۃ›› مبتدا، ‹‹عماد›› مضاف، ‹‹الدین›› مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) هذا یومٌ عَصیبٌ۔ [هود ۱۱:۷۷] یہ سخت گرم دن ہے۔

(مبتدا اسم اشارہ۔ خبر مرکب توصیفی)

ترکیب: ‹‹ھا›› حرف تنبیہ، ‹‹ذا›› اسم اشارہ مبتدا، ‹‹یوم›› موصوف، ‹‹عصیب›› صفت مشبہ، اس میں ‹‹ھو›› ضمیر پوشیدہ فاعل، راجع بسوئے موصوف، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) ذٰلك الكتاب صادق۔ وہ کتاب سچی ہے۔

(مبتدا مرکب اشاری، توصیفی۔ خبر اسم فاعل)

ترکیب: ‹‹ذا›› اسم اشارہ موصوف، ‹‹ل›› حرفِ تبعید، ‹‹ك›› حرف خطاب، ‹‹الکتاب›› مشار الیہ صفت، اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا، ‹‹صادق›› اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، اس میں ‹‹ھو›› ضمیر پوشیدہ فاعل، راجع بسوئے مبتدا، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) رَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ۔ [یونس ۱۰: ۴۰] تمہارا رب مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔

(مبتدا مرکب اضافی۔ خبر اسم تفضیل مع ظرف لغو)

ترکیب: «رب» مضاف، «ك» ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، «أعلم» اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، اس میں «ھو» ضمیر پوشیدہ فاعل، راجع بسوئے مبتدا، «ب» حرف جار، «ال» برائے تعریف، «مفسدین» اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، اس میں «ھم» ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف مقدر «الرجال» کی، موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) الحمد للہ [الفاتحہ ۱: ۱] سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں۔

(مبتدا۔ خبر ظرف مستقر مع متعلَّق)

ترکیب: «الحمد» مبتدا، «ل» حرف جار، اسم جلالت مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا «ثابت» مقدر کا، «ثابت» اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، اس میں «ھو» ضمیر پوشیدہ فاعل، راجع بسوئے مبتدا، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ [البقرة: ۲: ۵] وہی بامراد ہیں۔

(مبتدا اسم اشارہ۔ خبر جملہ اسمیہ)

ترکیب: «أولاء» اسم اشارہ مبتدائے اول، «ك» حرف خطاب، «ھم» ضمیر مرفوع منفصل مبتدائے ثانی، «ال» بمعنی «الذی» اسم موصول، «مفلحون» اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، اس میں «ھم» ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل

سے مل کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵) أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ [البقرۃ ۲:۲۱۶] تم نہیں جانتے۔ (مبتدا۔ خبر جملہ فعلیہ)

ترکیب: «أنتم» ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، «لا تعلمون» فعل مضارع منفی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، اس میں «و» ضمیر بارز فاعل، فعل مضارع معروف اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶) أخوك ذاهبٌ ماشياً۔ تیرا بھائی پیدل جارہا ہے۔

(مبتدا مرکب اضافی۔ خبر اسم فاعل مع ذوالحال، حال)

ترکیب: «أخو» مضاف، «ك» ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، «ذاهب» اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، اس میں «هو» ضمیر پوشیدہ ذوالحال، راجع بسوئے مبتدا، «ماشیا» اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، اس میں «هو» ضمیر پوشیدہ فاعل، راجع بسوئے ذوالحال، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، «ذاهب» اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷) هٰذِهٖ ثَلٰثَةَ عَشَرَ قَلَماً۔ یہ تیرہ قلم ہیں۔ (مبتدا اسم اشارہ خبر ممیز، تمیز ذات)

ترکیب: «ها» حرف تنبیہ، «ذہ» اسم اشارہ مبتدا، «ثلثة عشر» مرکب بنائی ممیز، «قلما» تمیز ذات، ممیز اپنی تمیزِ ذات سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸) اللهُ أَشَدُّ بَأْساً۔ [النساء ۴:۸۴] اللہ عذاب دینے میں سب سے سخت ہے۔

(مبتدا۔ خبر شبہ فعل، تمیز نسبت)

ترکیب: اسم جلالت مبتدا، «أشد» اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، اس میں «هو» ضمیر پوشیدہ فاعل، راجع بسوئے مبتدا، «بأساً» تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فعلیہ جملے

(۱۹) قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ۔ [آل عمران ۳:۳۵] عمران کی عورت نے کہا۔

(فعل۔ فاعل مرکب اضافی)

ترکیب: «قالت» فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، «امرأة» مضاف، «عمران» مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰) يُسَاقُوْنَ إِلَى الْمَوْتِ۔ [الأنفال ۸:۶] وہ موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں۔

(فعل مع نائب فاعل وظرف لغو)

ترکیب: «یساقون» فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، اس میں «و» ضمیر بارز نائب فاعل، «إلی» حرف جار، «الموت» مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱) قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ۔ [البقرة ۲:۲۵۱] داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔

(فعل۔ فاعل۔ مفعول بہ)

ترکیب: «قتل» فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، «داؤد» فاعل، «جالوت» مفعول بہ، فعل ماضی معروف اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۲) فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ۔ [البقرة ۲:۲۵۳] ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر افضل کیا۔ (فعل۔ فاعل۔ مفعول بہ۔ ظرف لغو)

ترکیب: ‹‹فضلنا›› فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، اس میں ‹‹نا›› ضمیر بارز فاعل، ‹‹بعض›› مضاف، ‹‹ھم›› ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، ‹‹علی›› حرف جار، ‹‹بعض›› مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل ماضی معروف اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۳) يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا۔ [الروم ۳۰:۱۹] وہ زمین کو اس کی موت کے بعد جلاتا ہے۔ (فعل۔فاعل۔مفعول بہ۔مفعول فیہ)

ترکیب: ‹‹یحی›› فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اس میں ‹‹ھو›› ضمیر پوشیدہ فاعل، ‹‹الأرض›› مفعول بہ، ‹‹بعد›› مضاف، ‹‹موت›› مضاف الیہ مضاف، ‹‹ھا›› ضمیر مضاف الیہ، ‹‹موت›› مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، ‹‹بعد›› مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل مضارع معروف اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۴) كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْماً۔ [النساء ۴:۱۶۴] اللہ نے موسیٰ سے حقیقتاً کلام فرمایا۔
(فعل۔فاعل۔مفعول بہ۔مفعول مطلق)

ترکیب: ‹‹کلم›› فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اسم جلالت فاعل، ‹‹موسی›› مفعول بہ، ‹‹تکلیما›› مفعول مطلق، فعل ماضی معروف اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۵) يُنْفِقُوْنَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ۔ [البقرۃ ۲:۲۶۵] وہ اللہ کی رضا چاہنے کے لیے اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ (فعل۔فاعل۔مفعول بہ۔مفعول لہ)

ترکیب: ‹‹ینفقون›› فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، اس میں ‹‹و›› ضمیر بارز فاعل، ‹‹أموال›› مضاف، ‹‹ھم›› ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، ‹‹ابتغاء›› مضاف، ‹‹مرضات›› مضاف الیہ

مضاف، اسم جلالت مضاف الیہ، «مرضات» مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، «ابتغاء» مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول لہ، فعل مضارع معروف اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۶) أَرْسَلْنٰكَ شَاهِداً۔ [الأحزاب ۳۳ : ۴۵] ہم نے تمہیں حاضر وناظر بنا کر بھیجا۔

(فعل۔ فاعل۔ مفعول بہ ذوالحال۔ شبہ جملہ حال)

ترکیب: «أرسلنا» فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، اس میں «نا» ضمیر بارز فاعل، «ك» ضمیر منصوب متصل ذوالحال، «شاهدا» صفت مشبہ، صیغہ واحد مذکر، اس میں «أنت» ضمیر پوشیدہ فاعل، راجع بسوئے ذوالحال، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل ماضی معروف اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۷) جَاءُوْٓا أَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ۔ [یوسف ۱۲: ۱۶] وہ رات کو اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔ (فعل۔ فاعل ذوالحال۔ جملہ حال۔ مفعول بہ۔ مفعول فیہ)

ترکیب: «جاءوا» فعل ماضی معروف، اس میں «و» ضمیر بارز ذوالحال، «يبكون» فعل مضارع معروف، اس میں «و» ضمیر بارز فاعل، راجع بسوئے ذوالحال، فعل مضارع معروف اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، «أبا» مضاف، «هم» ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، «عشاء» مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۸) رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً۔ [یوسف ۱۲: ۴] میں نے گیارہ ستارے دیکھے۔

(فعل۔ فاعل۔ مفعول بہ ممیز، تمیز ذات)

ترکیب: «رأيت» فعل ماضی معروف، اس میں «تُ» ضمیر بارز فاعل، «أحد عشر»

مرکب بنائی ممیز، «کوکبا» تمیزِ ذات، ممیز اپنی تمیزِ ذات سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۹) كَبُرَ مَقْتاً عِنْدَ اللّٰهِ۔ [غافر ۴۰:۳۵] (ان کی بے جا بحث) اللہ کے نزدیک بڑی ناپسند ہے۔ (ناپسندیدگی میں بڑی ہے۔) (فعل۔ فاعل۔ تمیز نسبت۔ مفعول فیہ)

ترکیب: «کبر» فعل ماضی معروف، اس میں «ھو» ضمیر پوشیدہ فاعل، «مقتا» تمیزِ نسبت، «عند» مضاف، اسم جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل ماضی معروف اپنے فاعل، تمیزِ نسبت اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

توابع

(۳۰) أَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَأَخَاهُ هٰرُوْنَ۔ [المومنون ۲۳:۴۵] ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو بھیجا۔ (معطوف علیہ، معطوف۔ مبدل منہ، بدل)

ترکیب: «أرسلنا» فعل ماضی معروف، اس میں «نا» ضمیر بارز فاعل، «موسیٰ» معطوف علیہ، «و» حرف عطف، «أخا» مضاف، «ہ» ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ، «ھٰرون» بدل الکل، مبدل منہ اپنے بدل الکل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل ماضی معروف اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۱) سَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ۔ [الحجر ۱۵:۳۰] فرشتے سب کے سب سجدے میں گرے۔ (مؤکد۔ تاکید)

ترکیب: «سجد» فعل ماضی معروف، «الملٰئکة» موکد، «کل» مضاف، «ھم» ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تاکید اول، «أجمعون» تاکید دوم، موکد اپنی دونوں تاکیدوں سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۲) جاءَأبُو حفصٍ عمر۔ ابو حفص عمر آئے۔ (معطوف علیہ۔ عطف بیان).

ترکیب: «جاء» فعل ماضی معروف، «أبو حفص» (کنیت) معطوف علیہ، «عمر» عطف بیان، معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فعل ناقص

(۳۳) كَانَ الإِنْسَانُ قَتُوراً۔ [الإسراء۱۷:۱۰۰] آدمی بڑا کنجوس ہے۔

(فعل ناقص مع اسم و خبر)

ترکیب: «کان» فعل ناقص (ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب)، «الإنسان» اس کا اسم، «قتورا» صفت مشبہ، اس میں «ھو» ضمیر پوشیدہ فاعل، راجع بسوئے اسمِ «کان»، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فعل مقاربہ

(۳۴) عَسَى السُّلْطَانُ أنْ يُّكْرِمَنِيْ۔ امید ہے کہ سلطان میری تعظیم کرے۔

(فعل مقاربہ بصورت جملہ انشائیہ)

ترکیب: «عسیٰ» فعل مقاربہ، ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، «السلطان» اس کا اسم، «أن» ناصبہ موصول حرفی، «یکرم» فعل مضارع معروف، اس میں «ھو» ضمیر پوشیدہ فاعل، «ن» وقایہ کا، «ی» ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد خبر، فعل مقاربہ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ

فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۳۵) عَسیٰ أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَاماً مَّحْمُوداً۔ [بنی اسرائیل ۱۷:۷۹] قریب ہے کہ تمھیں تمہارا رب مقام محمود پر کھڑا کرے۔ (فعل مقاربہ بصورت جملہ خبریہ)

ترکیب: «عسیٰ» فعل مقاربہ، ماضی معروف، «أن» ناصبہ موصول حرفی، «يبعث» فعل مضارع معروف، «ك» ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، «رب» مضاف، «ك» ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، «مقاما» موصوف، «محمودا» اسم مفعول، اس میں «هو» ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصولِ حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد فاعل، فعل مقاربہ اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ہدایت: «عسیٰ» جب اسم اور خبر دونوں کا تقاضا کرے تو وہ ناقصہ کہلاتا ہے۔ اس صورت میں وہ اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوتا ہے؛ کیوں کہ وہ انشائے طمع کے لیے ہوتا ہے۔ اور جب صرف فاعل سے مل کر پورا ہو جائے تو تامہ کہلاتا ہے۔ اس صورت میں وہ فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوتا ہے؛ کیوں کہ وہ «قَرُبَ» کے معنی میں ہوتا ہے۔ پہلی مثال « عسٰی ناقصہ » کی اور دوسری مثال « عسٰی تامہ » کی ہے۔
(التوضیح الکامل، علامہ الٰہی بخش فیض آبادی، ص:۸۵، مطبع نظامی واقع کان پور، انڈیا)

فعل مدح

(۳۶) نِعْمَتِ الْبِدْعَةُ هٰذِهٖ۔ [مشکاۃ المصابیح، ص:۱۱۵، مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور] یہ [نماز تراویح باجماعت] کتنی اچھی بدعت ہے۔ (فعل۔ فاعل۔ مخصوص بالمدح [ظاہر])

ترکیب: «نعمت» فعل مدح، ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، «البدعة»

فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم، «ھا» حرف تنبیہ، «ذہ» اسم اشارہ مبتدائے موخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ **یا** «نعمت البدعۃ» فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔ اور «ھذہ» خبر «ھی» مبتدائے محذوف کی، مبتدائے محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۷) نِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ [آل عمران ۳: ۱۷۳] وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے۔

(فعل۔ فاعل۔ مخصوص بالمدح [مقدر])

ترکیب: «نعم» فعل مدح، ماضی معروف، «الوکیل» فاعل، فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم، «ھو» ضمیر مرفوع منفصل مقدر مبتدائے موخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ **یا** «نعم الوکیل» فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔ اور «ھو اللہ» محذوف ہے۔ اس میں «ھو» ضمیر مبتدا، اسم جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فعل تعجب

(۳۸) مَا أَحْسَنَهٗ۔ وہ کتنا اچھا ہے۔ (مبتدا اسم استفہام۔ خبر جملہ فعلیہ)

ترکیب: «ما» اسم استفہام برائے تعجب مبتدا، «أحسن» فعل ماضی معروف، اس میں «ھو» ضمیر پوشیدہ فاعل، راجع بسوئے مبتدا، «ہ» ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۳۹) أَحْسِنْ بِهٖ۔ وہ کتنا اچھا ہے۔ (فعل۔ فاعل)

ترکیب: «أحسن» فعل امر بمعنی فعل ماضی معروف، «با» حرف جار زائد، «ہ» ضمیر لفظاً مجرور، محلاً مرفوع معنیً فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

استفہامیہ جملے

(۴۰) مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ۔ [الانفطار ۸۲:۶] تجھے کس چیز نے اپنے کرم والے رب سے فریب دیا؟ (اسم استفہام مبتدا۔ جملہ فعلیہ خبر)

ترکیب: ((ما)) اسم استفہام مبتدا، ((غر)) فعل ماضی معروف، اس میں ((ھو)) ضمیر پوشیدہ فاعل، راجع بسوئے مبتدا، ((ك)) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، ((با)) حرف جار، ((رب)) مضاف، ((ك)) ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف، ((ال)) برائے تعریف، ((کریم)) صفت مشبہ، اس میں ((ھو)) ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۴۱) مَاذَا تَرٰى۔ [الصافات ۳۷:۱۰۲] تم کیا مشورہ دیتے ہو؟

(اسم استفہام مفعول بہ۔ فعل۔ فاعل)

ترکیب: ((ماذا)) اسم استفہام مفعول بہ مقدم، ((تری)) فعل مضارع معروف، اس میں ((أنت)) ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۴۲) مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ۔ [سبأ ۳۴:۲۴] کون تمہیں آسمانوں اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ (اسم استفہام مبتدا۔ جملہ فعلیہ خبر)

ترکیب: ((من)) اسم استفہام مبتدا، ((یرزق)) فعل مضارع معروف، اس میں ((ھو)) ضمیر پوشیدہ فاعل، ((کم)) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، ((من)) حرف جار، ((السموات)) معطوف علیہ، ((و)) حرف عطف، ((الأرض)) معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل

کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۴۳) مَنْ أُكْرِمُ۔ میں کس کی تعظیم کروں؟ (اسم استفہام مفعول بہ۔ فعل۔ فاعل)

ترکیب: «من» اسم استفہام مفعول بہ مقدم، «أکرم» فعل مضارع معروف، اس میں «أنا» ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۴۴) أَيْنَ تَذْهَبُونَ۔ [التکویر ۸۱:۲۶] کہاں جا رہے ہو؟ (اسم استفہام مفعول فیہ۔ فعل۔ فاعل)

ترکیب: «أین» اسم استفہام مفعول فیہ مقدم، «تذھبون» فعل مضارع معروف، اس میں «و» ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۴۵) كَيْفَ تَصْبِرُ۔ [الکہف ۱۸:۶۸] آپ کیسے صبر کریں گے؟

(اسم استفہام حال ۔ فعل۔ فاعل ذوالحال)

ترکیب: «کیف» اسم استفہام حال مقدم، «تصبر» فعل مضارع معروف، اس میں «أنت» ضمیر پوشیدہ ذوالحال، ذوالحال اپنے حال مقدم سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

شرطیہ جملے

(۴۶) إِنْ تَعُودُوا نَعُدْ۔ [الأنفال ۸:۱۹] اگر تم دوبارہ (شرارت) کروگے تو ہم دوبارہ (سزا) دیں گے۔ (حرف شرط۔ شرط۔ جزا)

ترکیب: «إن» حرف شرط، «تعودوا» فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، اس میں «و» ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، «نعد» فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، اس میں «نحن» ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ

شرطیہ ہوا۔

(۴۷) إِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ۔ [الشرح ۹۴:۷] جب تم (نماز سے) فارغ ہو، تو (دعا میں) محنت کرو۔ (اسم شرط۔ شرط۔ جزا)

ترکیب: ((إذا)) ظرف زمان متضمن معنی شرط کو، مفعول فیہ مقدم، ((فرغت)) فعل ماضی معروف، اس میں ((تَ)) ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، ((فا)) جزائیہ، ((انصب)) فعل امر، اس میں ((أنت)) ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

حروف عاملہ

(۴۸) یا محمد! ارفع رأسك۔ [مشکاۃ المصابیح، ص ۴۸۹، مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور] اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنا سر اٹھاؤ۔ (حرف ندا مع منادیٰ وجواب ندا)

ترکیب: ((یا)) حرف ندا قائم مقام ((أدعو))، ((أدعو)) فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، اس میں ((أنا)) ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم رسالت منادیٰ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور منادیٰ مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ ((ارفع)) فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، اس میں ((أنت)) ضمیر پوشیدہ فاعل، ((رأس)) مضاف، ((ك)) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل امر اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۴۹) إن اللهَ عَلیٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ [البقرۃ ۲:۲۰] بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (إنّ حرف مشبہ بفعل مع اسم وخبر)

ترکیب: ((إن)) حرف مشبہ بفعل، اسم جلالت اس کا اسم، ((علی)) حرف جار، ((کل)) مضاف، ((شئ)) مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل

کر ظرف لغو مقدم، «قدیر» صفت مشبہ، اس میں «هو» ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵۰) أشهد أن محمداً رسول الله۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ [صلی اللہ علیہ وسلم]

(أنَّ حرف مشبہ بفعل مع اسم و خبر)

ترکیب: «أشهد» فعل مضارع معروف، اس میں «أنا» ضمیر پوشیدہ فاعل، «أن» حرف مشبہ بفعل موصول حرفی، اسم رسالت اس کا اسم، «رسول» مضاف، اسم جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، «أن» کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵۱) مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ۔ [المجادلة۵۸:۲] وہ ان کی مائیں نہیں ہیں۔

(ما مشابہ بلیس مع اسم و خبر)

ترکیب: «ما» مشابہ بلیس، «هن» ضمیر مرفوع منفصل اس کا اسم، «أمهات» مضاف، «هم» ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، «ما» مشابہ بلیس کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵۲) لا إكراه في الدين۔ [البقرة۲:۲۵۶] دین میں کچھ زبردستی نہیں۔

(لائے نفی جنس مع اسم و خبر)

ترکیب: «لا» برائے نفی جنس، «إكراه» اس کا اسم، «في» حرف جار، «الدين» مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا «ثابت» مقدر کا، «ثابت» اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، اس میں «هو» ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، «لا» کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بعض قواعدِ ترکیب اور متعلقہ جملوں کی ترکیبیں

اب ذیل میں ترکیب کے کچھ بنیادی قواعد اور متعلقہ جملوں کی ترکیبیں لکھی جارہی ہیں، تاکہ طلبہ ان کی روشنی میں قواعد بخوبی سمجھ سکیں، اور ان کے اندر دوسرے جملوں کی ترکیبیں کرنے کے لیے بصیرت پیدا ہو۔

مفرد

مرکب توصیفی، مرکب اضافی اور جملہ جب کسی کا عَلَم ہو جائیں تو مفرد ہوں گے اور براہ راست مبتدا، یا خبر، یا فاعل وغیرہ ہوں گے، جیسے: قال أبوبکر۔

ترکیب: «قال» فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، «أبوبکر» بصورت مضاف مضاف الیہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مرکب اضافی

● اگر مرکب اضافی معنوی میں مضاف اسم مشتق ہو، تو مضاف الیہ اس کا فاعل یا مفعول بہ نہ ہوگا، لہٰذا اس صورت میں اسم مشتق مضاف ہوگا اور اس میں پوشیدہ ضمیر فاعل، اور جس کی طرف اضافت ہے وہ مضاف الیہ ہوگا، جیسے: محمدٌ أفضل الرسل۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

ترکیب: اسم رسالت مبتدا، «أفضل» اسم تفضیل مضاف، صیغہ واحد مذکر، اس میں «ھو» ضمیر پوشیدہ فاعل، «الرسل» مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

● مرکب اضافی لفظی میں اسم مشتق اپنے فاعل کی طرف مضاف ہو تو مضاف الیہ لفظاً مجرور، اور فاعلیت کی بنا پر محلاً مرفوع ہوگا، جیسے: اللّٰہ ممتنع العدم۔ (اللہ

کا نہ ہونا محال ہے۔)

ترکیب: اسم جلالت مبتدا، «ممتنع» اسم فاعل مضاف، «العدم» مضاف الیہ لفظاً مجرور، محلاً مرفوع بر بنائے فاعلیت، مضاف اپنے مضاف الیہ (فاعل) سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اور اسم مشتق اپنے مفعول کی طرف مضاف ہو تو مضاف الیہ لفظاً مجرور، اور مفعولیت کی بنا پر محلاً منصوب ہو گا، جیسے: هذا صارع الأسد۔ (یہ شیر کو پچھاڑنے والا ہے۔)

ترکیب: «ها» حرفِ تنبیہ، «ذا» اسم اشارہ مبتدا، «صارع» اسم فاعل مضاف، اس میں «هو» ضمیر پوشیدہ فاعل، «الأسد» مضاف الیہ لفظاً مجرور، محلاً منصوب بر بنائے مفعولیت، مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ (مفعول بہ) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

- اسی طرح جب مصدر اپنے فاعل کی طرف مضاف ہو تو مضاف الیہ لفظاً مجرور اور محلاً مرفوع ہو گا، جیسے: أعجبني قيام علي۔ اور جب اپنے مفعول کی طرف مضاف ہو تو مضاف الیہ لفظاً مجرور اور محلاً منصوب ہو گا، جیسے: تعليم الولدان واجب۔

ترکیب: «أعجب» فعل ماضی معروف، «ن» وقایہ کا، «ي» ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، «قيام» مصدر مضاف، «علي» مضاف الیہ لفظاً مجرور، محلاً مرفوع بر بنائے فاعلیت، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

دوسرے جملے کی ترکیب بھی اسی طرح ہو گی۔ ہاں! اس صورت میں مضاف الیہ محلاً منصوب بر بنائے مفعولیت ہو گا۔

مرکب توصیفی

مرکب توصیفی کا دوسرا جزء (صفت) عموماً اسم صفت ہوتا ہے۔ اسم صفت یہ

ہیں: (۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) صفت مشبہ (۴) اسم تفضیل (۵) اسم مبالغہ (۶) اسم منسوب۔

ان کا فاعل اگر اسم ظاہر نہ ہو تو ان میں مرجع کے لحاظ سے غائب یا حاضر یا متکلم کی ضمیر پوشیدہ ہوگی۔ اسم منسوب میں پوشیدہ ضمیر کو فاعل یا نائب فاعل کہیں گے، (مثلاً «بغداديٌ» کو جب «منتسب إلى بغداد» کے معنی میں لیں تو ضمیر مستتر فاعل ہوگی۔ اور اگر «منسوب إلى بغداد» کے معنی میں لیں تو ضمیر مستتر نائب فاعل ہوگی۔) اسم مفعول کی ضمیر کو نائب فاعل اور بقیہ اسمائے صفات کی ضمیر کو فاعل کہیں گے۔ اسمائے صفات اپنے فاعل یا نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوں گے، جیسے: هذا بنيان مرصوص۔ [یہ پختہ عمارت ہے]۔ تلك امرأة بغدادية۔

ترکیب: «ھا» حرفِ تنبیہ، «ذا» اسم اشارہ مبتدا، «بنیان» موصوف، «مرصوص» اسم مفعول، اس میں «ھو» ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

«تا» اسم اشارہ مبتدا، «ل» حرف تبعید، «ك» حرف خطاب، «امرأة» موصوف، «بغدادية» اسم منسوب، اس میں «ھی» ضمیر پوشیدہ فاعل یا نائب فاعل، اسم منسوب اپنے فاعل یا نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جملہ اسمیہ خبریہ

مبتدا کے بعد خبر کی جگہ کوئی اسم صفت ہو تو وہ براہ راست خبر نہ ہوگا، بلکہ اپنے فاعل یا نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوگا، جیسے: اللهُ عليمٌ۔

ترکیب: اسم جلالت مبتدا، «علیم» صفت مشبہ، صیغہ واحد مذکر، اس میں «ھو»

ضمیر پوشیدہ فاعل، صفتِ مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.........

● خبر کی جگہ ظرف [ظرف زمان، مکان، جار مجرور] ہو تو براہ راست خبر نہ ہو گا، بلکہ اپنے متعلَّق یعنی فعل یا شبہ فعل [اسم فاعل، اسم مفعول وغیرہ] سے مل کر خبر ہو گا۔ [جار مجرور کا متعلق مذکور ہو تو اس کو ظرف لغو، اور محذوف ہو تو ظرف مستقر کہتے ہیں۔ ظرف مستقر کا متعلق اپنے مبتدا کے اعتبار سے مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ اور جمع ہوتا ہے] جیسے: العلم في الصدور۔ الجنة تحت أقدام الأمهات۔

ترکیب: «العلم» مبتدا، «في» حرف جار، «الصدور» مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا «ثابت» اسم فاعل مقدر کا، اس میں «هو» ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.........

«الجنة» مبتدا، «تحت» مضاف، «أقدام» مضاف الیہ مضاف، «الأمهات» مضاف الیہ، «أقدام» مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا «تحت» کا، «تحت» مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا «ثابتة» اسم فاعل مقدر کا، اس میں «هي» ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.........

● خبر کی جگہ کبھی جملہ اسمیہ خبریہ ہوتا ہے، جیسے: رسول الله هو خاتم الأنبياء۔ [صلی اللہ علیہ وسلم]

ترکیب: «رسول» مضاف، اسم جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدائے اول، «هو» ضمیر مرفوع منفصل مبتدائے ثانی، «خاتم» مضاف، «الأنبياء» مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

● خبر کی جگہ کبھی جملہ فعلیہ خبریہ ہوتا ہے، جیسے: خالدٌ خطب أبوه۔

ترکیب: «خالد» مبتدا، «خطب» فعل ماضی معروف، «أبو» مضاف، «ہ» ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جملہ فعلیہ خبریہ

● فعل ماضی کے دو صیغوں [واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب] میں فاعل کی ضمیر کبھی مستتر ہوتی ہے، جیسے: اللّٰہ خلق الأرض۔ مریَمُ قالتْ۔ اور کبھی ان کا فاعل اسم ظاہر بھی ہوتا ہے، جیسے: أحل اللّٰہ۔ [اللہ نے حلال کیا]۔ أقبلت امرأتہ۔ [اس کی بیوی آئی]۔

ترکیب: اسم جلالت مبتدا، «خلق» فعل ماضی معروف، اس میں «ھو» ضمیر پوشیدہ فاعل، «الأرض» مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر..........

«مریم قالت» کی ترکیب کو ما قبل پر قیاس کریں۔

ترکیب: «أحل» فعل ماضی معروف، اسم جلالت فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

«أقبلتْ» فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، «امرأۃ» مضاف، «ہ» ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

● فعل ماضی کے باقی صیغوں میں فاعل کی ضمیر ہمیشہ بارز (ظاہر) ہوتی ہے، جیسے: زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ۔ [تم نے قبریں دیکھیں]

ترکیب: «زرتم» فعل ماضی معروف، اس میں «تم» ضمیر بارز فاعل، اور «المقابر» مفعول بہ---------------------

● فعل مضارع کے دو صیغوں [واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب] میں فاعل کی ضمیر کبھی مستتر ہوتی ہے، جیسے: اللہ یعلم کلَّ شئ۔ فاطمة تقول۔ اور کبھی ان کا فاعل اسم ظاہر بھی ہوتا ہے، جیسے: یَمْحَقُ اللهُ الرِبٰوا۔ [اللہ سود کو مٹاتا ہے۔] اور تین صیغوں [واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم] میں فاعل کی ضمیر ہمیشہ مستتر ہوتی ہے، اور بقیہ صیغوں میں ہمیشہ بارز (ظاہر) ہوتی ہے۔

مفعول بہ

تحذیر (ڈرانے) کے مقام پر مفعول بہ کے عامل [اتَّقِ یا بَعِّد] کو حذف کرنے کے بعد محذور اور محذور منه کو ذکر کیا جاتا ہے، جیسے: إیاك والأسد۔ اس کی اصل «بعدك والأسد» ہے۔ اور کبھی صرف محذور منه کو دوبار لایا جاتا ہے، پہلا موکد اور دوسرا تاکید ہوتا ہے، جیسے: الجدار، الجدار۔ اس کی اصل «اتق الجدار» ہے۔

ترکیب: «إیاك» ضمیر منصوب منفصل معطوف علیہ، «و» حرف عطف، «الأسد» معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ ہوا «بَعِّدْ» فعل محذوف کا، «بَعِّدْ» فعل امر حاضر معروف، اس میں «أنت» ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

«الجدار» موکد، «الجدار» ثانی تاکید، موکد تاکید سے مل کر مفعول بہ ہوا «اتق» کا ....

حال

یہ فاعل یا مفعول بہ کی حالت بیان کرتا ہے، خواہ وہ لفظاً (۱) فاعل یا مفعول بہ ہوں، یا معنًی (۲)۔

(۱) لفظاً فاعل یا مفعول بہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ان کا عامل کلام میں ہو، حقیقةً مذکور ہو، جیسے: أکْرَمْتَ أُسْتَاذَكَ قَائِماً۔ [تو نے کھڑے ہو کر اپنے استاذ کی تعظیم کی]، یا حکماً

مذکور ہو، جیسے: خالدٌفی الدار جالساً۔[خالد گھر میں بیٹھا ہوا ہے]؛ کیوں کہ «فی الدار» کا متعلق[ثَبَتَ یاثَابِتٌ] حکماً مذکور ہے۔ اس میں «ھو» ضمیر پوشیدہ فاعل ہے اور وہی ذوالحال ہے۔

ترکیب: «أکرمت» فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، اس میں «تا» ضمیر بارز ذوالحال، «أستاذ» مضاف، «ك» ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، «قائماً» اسم فاعل، اس میں «أنت» ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

«خالد» مبتدا، «فی» حرف جار، «الدار» مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا «ثابت» اسم فاعل مقدر کا، اس میں «ھو» ضمیر پوشیدہ ذوالحال، «جالسا» اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، «ثابت» اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) معنیً فاعل یا مفعول بہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ان کا عامل نہ مذکور ہو نہ مقدر، بلکہ معنوی ہو، مضمون کلام سے مستفاد ہو، جیسے: ھذا زھیرٌ قائماً۔ اس مثال میں «زھیر» معنیً مفعول بہ ہے؛ کیوں کہ اس کا عامل «أشیر» ہے جو «ذا» اسم اشارہ سے مستفاد ہوتا ہے۔ [عامل معنوی کی ترکیب نہیں کرتے۔ ہاں! جب حرف، عامل کے قائم مقام ہو جائے تو اس کی ترکیب کریں گے، جیسے حرف ندا «أدعو» کے قائم مقام ہوتا ہے، اس وجہ سے «أدعو» کی ترکیب کرتے ہیں۔]

ترکیب: «ھا» حرفِ تنبیہ، «ذا» اسم اشارہ مبتدا، «زھیر» ذوالحال، «قائماً» اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر،

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

● کبھی غیر فاعل یا غیر مفعول بہ کو حکماً فاعل یا مفعول بہ مان کر ذوالحال بنایا جاتا ہے، مثلاً:

☆ مفعول معہ کو [فاعل یا مفعول بہ کے ساتھ مصاحبت کی وجہ سے]، جیسے: جِئتُ وخالداً راکباً۔ (میں خالد کے ساتھ آیا اس حال میں کہ وہ سوار ہے۔)

ترکیب: «جئت» فعل ماضی معروف، «تا» ضمیر بارز فاعل، «و» بمعنی «مع»، «خالداً» ذوالحال، «راکبا» بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول معہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول معہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ مفعول مطلق کو۔ [جب اس کا عامل ایسے فعل کے معنی میں ہو جس کا یہ حقیقتاً فاعل یا مفعول بہ ہو جائے]، جیسے: ضَرَبْتَ الضَّرْبَ شَدِیْداً۔ (تو نے ضرب لگائی اس حال میں کہ وہ سخت ہے۔) اس مثال میں «ضَرَبْتَ»، «أَحْدَثْتَ» کے معنی میں ہے۔

ترکیب: «ضربت» فعل، «تا» ضمیر بارز فاعل، «الضرب» ذوالحال، «شدیداً» بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ مضاف الیہ کو۔ (۱) جب مضاف فاعل یا مفعول بہ ہو اور مضاف کو حذف کر کے مضاف الیہ کو اس کے قائم مقام کر سکیں، جیسے: وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيْفاً۔ [اور وہ ابراہیم کے دین پر چلا جو ہر باطل سے جدا تھا] یہاں «حنیفا» «إبراھیم» سے حال ہے، جو مضاف الیہ ہے۔ اگر مضاف [ملۃ] کو حذف کر کے یوں کہیں: «واتبع ابراھیم حنیفا» تو بھی معنی درست ہو گا۔ واضح رہے کہ «حنیفا» کو «ملة» سے بھی حال قرار دے سکتے ہیں۔ بلکہ یہی اوجہ ہے۔ کما في حاشية العلامة محمد بركة الله الفرنجي محلي على شرح الجامي في مبحث الحال.

ترکیب: «و» حرف عطف، «اتبع» فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اس میں «هو» ضمیر پوشیدہ فاعل، «ملة» مضاف، «إبراهيم» ذوالحال، «حنيفا» صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر بترکیب معلوم حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) یا مضاف فاعل یا مفعول بہ ہو اور مضاف الیہ کا جزو ہو، جیسے: أَنَّ دَابِرَ هٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُصْبِحِيْنَ. [صبح ہوتے ہی ان (کافروں) کی جڑ کٹ جائے گی۔] اس آیت میں «دابر» [اصل، جڑ]، «مقطوع» میں پوشیدہ ضمیر کے اعتبار سے نائب فاعل ہے؛ کیوں کہ ضمیر نائب فاعل ہے اور اس ضمیر کا مرجع یہی ہے۔ اور یہ اپنے مضاف الیہ «هولاء» کا جزو ہے، اور مضاف الیہ «هٰؤلاء» ہی سے «مُصبِحین» حال ہے۔

ترکیب: «أن» حرف مشبہ بفعل، «دابر» مضاف، «هؤلاء» ذوالحال، «مصبحين» اسم فاعل، اس میں «هم» ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر «أن» کا اسم، «مقطوع» اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر «أن» کی خبر۔

....

● حال کبھی معرفہ ہوتا ہے، جیسے: جاءَ أخوكَ وَحدَه. [تیرا بھائی تنہا آیا]

ترکیب: «جاء» فعل، «أخو» مضاف، «ك» ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال، «وحد» مضاف، «ہ» ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

● حال کبھی جملہ خبریہ ہوتا ہے، جیسے: جاء خليلٌ والشمس طالعةٌ۔

ترکیب: «جاء» فعل، «خلیل» ذوالحال، «و» حالیہ، «الشمس» مبتدا، «طالعة» اسم فاعل اپنے فاعل [ھی] سے مل کر بتر کیب معلوم خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

● حال کبھی ظرف یا جار مجرور ہوتا ہے، جیسے: رأیت الھلال بین السحاب۔ أبصرت شعاعه فی الماء۔ [میں نے اس کی کرن پانی میں دیکھی۔]

ترکیب: «رأیت» فعل، «تا» ضمیر بارز فاعل، «الھلال» ذوالحال، «بین» مضاف، «السحاب» مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا «ثابتا» مقدر کا، «ثابتا» اپنے فاعل [ھو] اور مفعول فیہ سے مل کر بترکیب معلوم حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

«أبصرت» فعل، «تا» ضمیر بارز فاعل، «شعاع» مضاف، «ہ» ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال، «فی الماء» جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا «ثابتا» مقدر کا، «ثابتا» اپنے فاعل [ھو] اور ظرف مستقر سے مل کر بترکیب معلوم حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تمیز

ممیز [جس میں ابہام ہو] کی دو قسمیں ہیں (۱) ملفوظ، جیسے: وہ اسما جو وزن، کیل، مساحت یا عدد کے لیے موضوع ہوں۔ (۲) ملحوظ، جیسے: وہ نسبت جو جملۂ مبہمہ سے سمجھی جاتی ہے۔

تمیز کی دو قسمیں ہیں: (۱) تمیز ذات (۲) تمیز نسبت۔

تمیز ذات: وہ اسم نکرہ ہے جو ممیز ملفوظ کے ابہام کو دور کرے، جیسے: عندي رطل زیتا۔ (میرے پاس ایک رطل روغنِ زیتون ہے)۔ اس کی ترکیب یوں کریں گے:

ترکیب: ((عند)) مضاف، ((ی)) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ((ثابت)) مقدر کا، ((ثابت)) اپنے فاعل [ھو] اور مفعول فیہ سے مل کر بترکیب معلوم خبر مقدم، ((رطل)) ممیز، ((زیتا)) تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدائے موٴخر، مبتدائے موٴخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تمیز نسبت: وہ اسم نکرہ ہے جو ممیز ملحوظ سے ابہام کو دور کرے، جیسے: حَسُنَ عَلِیٌّ خُلُقاً۔ [علی اخلاق کے اعتبار سے اچھا ہے۔] اس کی ترکیب یوں کریں گے:

ترکیب: ((حسن)) فعل، ((علی)) فاعل، ((خلقا)) تمیز نسبت، فعل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مستثنیٰ

● درج ذیل صورتوں میں مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر فاعل ہوتا ہے:

(۱) مستثنیٰ متصل کلام موجب میں ہو، جیسے: جاءني القوم إلا زهيراً۔

(۲) مستثنیٰ متصل کلام غیر موجب میں ہو، اور مستثنیٰ مستثنیٰ منہ سے پہلے ہو، جیسے: ما جاءَني إلا زهيراً أحدٌ۔

(۳) مستثنیٰ منقطع ہو، جیسے: جاءَني القوم إلا مراكبهم۔

(۴) مستثنیٰ متصل کلام غیر موجب میں ہو اور استثنا کی بنا پر منصوب ہو، جیسے: ما جاءني أحد إلا زهيراً۔

ترکیب: ((جاء)) فعل، ((ن)) وقایہ کا، ((ي)) ضمیر مفعول بہ، ((القوم)) مستثنیٰ

منہ، «إلا» حرف استثنا، «زهيراً» مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بقیہ جملوں کی ترکیب اسی طرح ہوگی۔

● اگر مستثنیٰ متصل مستثنیٰ منہ سے بدل ہو تو مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر عامل کے اعتبار سے فاعل یا مفعول بہ یا مجرور ہوگا، جیسے: ما جاءَني أحدٌ إلا خالدٌ۔ ما رأيت أحداً إلا خالداً۔ ما مررتُ بأحدٍ إلا خالدٍ۔

ترکیب: «ما جاء» فعل ماضی منفی، «ن» وقایہ کا، «ي» ضمیر مفعول بہ، «أحد» مبدل منہ، «إلا» حرف استثنا، «خالد» بدل البعض، مبدل منہ اپنے بدل البعض سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ بقیہ جملوں کی ترکیب ظاہر ہے۔

● اگر مستثنیٰ مفرغ ہو، یعنی مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہو، تو مستثنیٰ عامل کے اعتبار سے فاعل یا مفعول بہ یا مجرور ہوگا، جیسے: ما جاءني إلا سعيدٌ۔ ما رأيت إلا سعيداً۔ ما مررت إلى بسعيد۔

ترکیب: «ما جاء» فعل، «ن» وقایہ کا، «ي» ضمیر مفعول بہ، «إلا» حرف استثنا، «سعيد» مستثنیٰ مفرغ ہو کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ بقیہ جملوں کی ترکیب ظاہر ہے۔

● إلا کے نظائر میں سے لفظِ «غير» اپنے مابعد کی طرف مضاف ہوتا ہے اور مضاف الیہ سے مل کر مستثنیٰ ہوتا ہے، جیسے: جاءني القومُ غيرَ خالدٍ۔

ترکیب: «جاء» فعل، «ن» وقایہ کا، «ي» ضمیر مفعول بہ، «القوم» مستثنیٰ منہ، «غير» مضاف، «خالد» مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر فاعل ....

● لفظِ «سوی» اور «سواء» اپنے مابعد کی طرف مضاف ہوتے ہیں اور مضاف الیہ سے مل کر ظرفیت کی بناپر مفعول فیہ ہوتے ہیں، جیسے: جاءني القوم سوی عليٍ۔

ترکیب: «جاء» فعل، «ن» وقایہ کا، «ی» ضمیر مفعول بہ، «القوم» فاعل، «سوی» مضاف، «علي» مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

● حاشا، خلا، عدا: ان کے بعد مستثنیٰ مجرور ہو تو یہ حرف جار ہوں گے۔ اور منصوب ہو تو فعل ہوں گے اور اپنے مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر اپنے ماقبل اسم کا حال ہوں گے، جیسے: جاءني القوم حاشا زهيراً۔ جاءني القوم خلا زهيراً۔ جاءني القوم عدا زهيراً۔

ترکیب: «جاء» فعل، «ن» وقایہ کا، «ی» ضمیر مفعول بہ، «القوم» ذوالحال، «حاشا» [بمعنی جانبَ] فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اس میں «هو» ضمیر پوشیدہ فاعل، «زهيرا» مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ دوسرے جملوں کی ترکیب بھی اسی طرح ہو گی۔

● لیس اور لایکون فعل ناقص ہیں، ان میں پوشیدہ ضمیر ان کا اسم اور مابعد خبر ہوتا ہے، پھر یہ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ ہو کر اپنے ماقبل اسم کا حال ہوتے ہیں، جیسے: جاءني القوم لایکون خالداً۔ جاءني القوم لیس خالداً۔

ترکیب: «جاء» فعل ماضی معروف، «ن» وقایہ کا، «ی» ضمیر مفعول بہ، «القوم» ذوالحال، «لایکون» فعل ناقص، اس میں «هو» ضمیر پوشیدہ اس کا اسم، «خالداً» خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال،

ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ دوسرے جملے کی ترکیب بھی اسی طرح ہوگی۔

تاکید

- تاکید لفظی میں ترکیب کرتے وقت متبوع کو موکد نہیں کہتے، بلکہ جملہ میں جو واقع ہے اس کا نام لیتے ہیں، اور تابع کو تاکید کہتے ہیں، جیسے: ضَرَبَ ضَرَبَ زُهَيْرٌ۔

ترکیب: «ضرب» فعل ماضی معروف، «ضرب» ثانی تاکید، «زھیر» فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

- تاکید معنوی میں ترکیب کرتے وقت متبوع کو موکد اور جو الفاظ تاکید معنوی کے لیے خاص ہیں انھیں تاکید کہتے ہیں، جیسے: جاء القوم کلھم۔

ترکیب: «جاء» فعل، «القوم» موکد، «کل» مضاف، «ھم» ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل.......................

بدل

ترکیب کرتے وقت متبوع کو مبدل منہ اور تابع کو بدل کہتے ہیں۔ بدل کا مدلول، مبدل منہ کا مدلول ہو تو بدل الکل، اور مبدل منہ کے مدلول کا جزو ہو تو بدل البعض، اور مبدل منہ کا متعلق ہو تو بدل الاشتمال کہتے ہیں۔ اور اگر متبوع غلطی سے ذکر کر دیا گیا ہو اور اس غلطی کے ازالہ کے لیے بدل کو لایا گیا ہو تو اس کو بدل الغلط کہتے ہیں، جیسے: جاء المعلم، التلمیذ۔

ترکیب: «جاء» فعل، «المعلم» مبدل منہ، «التلمیذ» بدل الغلط، مبدل منہ اپنے بدل الغلط سے مل کر فاعل، «جاء» فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عطف بحرف

مثلاً: امتثلت بأمر اللّٰہ ورسولہ۔[میں نے اللہ اور اُس کے رسول کے حکم کی بجاآوری کی]۔

ترکیب: «امتثلت» فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم، «تا» ضمیر بارز فاعل، «با» حرف جار، «أمر» مضاف، اسم جلالت معطوف علیہ، «و» حرف عطف، «رسول» مضاف، «ہ» ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عطف بیان

مثلاً: قال عبد اللّٰہ أبوبکر۔

ترکیب: «قال» فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، «عبد اللّٰہ» [علم] معطوف علیہ، «أبوبکر» [کنیت] عطف بیان، معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اسمائے شرطیہ

أيٌّ: ● جب اس کے بعد فعل میں ایسی ضمیر ہو جو اس کی طرف لوٹے تو یہ مبتدا ہوگا، اور شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر ہو گی، جیسے: أیھم یکرمني أکرمہ۔ جو میری تعظیم کرے گا میں اُس کی تعظیم کروں گا)

ترکیب: «أي» اسم شرط مضاف، «ھم» ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، «یکرم» فعل مضارع معروف، اس میں «ھو» ضمیر پوشیدہ فاعل، «ن» وقایہ کا، «ی» ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ

فعلیہ ہوکر شرط، «أ کرم» فعل مضارع معروف، اس میں «أنا» ضمیر پوشیدہ فاعل، «ہ» ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

● اور جب اس کے بعد فعل میں اس کی طرف لوٹنے والی ضمیر نہ ہو اور اس کا مضاف الیہ ظرف نہ ہو تو یہ مفعول بہ مقدم ہو گا، جیسے: أيَّ شيئ تأكُلْ اٰكُلْ۔

ترکیب: «أي» مضاف، «شيئ» مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ مقدم، «تأكل» فعل مضارع معروف، «أنت» ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، «اٰكل» فعل مضارع معروف اپنے فاعل[أنا] سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

● اور اس کا مضاف الیہ ظرف ہو تو مفعول فیہ مقدم ہو گا، جیسے: أي وقت تذهب أذهب۔ اس کی ترکیب حسب سابق ہو گی۔ فرق صرف یہ ہے کہ یہاں «أي وقت» مفعول فیہ مقدم ہو گا۔

من۔ما: ● مبتدا ہوتے ہیں۔[جب ان کے بعد فعل میں ان کی طرف لوٹنے والی ضمیر ہو۔]، جیسے: من تنصره أنصره۔ ما تفعله أفعله۔ ان کی ترکیب «أيهم يكرمني أكرمه» کی طرح ہو گی۔

● مفعول بہ مقدم ہوتے ہیں[جب فعل میں ان کی طرف لوٹنے والی ضمیر نہ ہو۔]، جیسے: من تكرم أكرم۔ ما تصنع أصنع۔ ان کی ترکیب «أيَّ شيئ تأكُلْ اٰكُلْ» کی طرح ہو گی۔

متیٰ، أينما، أنیٰ، مهما، حيثما، إذما: ظرفیت کی بنیاد پر مفعول فیہ مقدم ہوتے ہیں، جیسے: إذما تسافر أسافر۔ اس کی ترکیب «أي وقت تذهب أذهب» کی طرح ہو گی۔

اسمائے استفہام

أيّ: یہ [أي اسم شرط کی طرح] کبھی مفعول بہ مقدم ہوتا ہے، جیسے: أَيَّهُمْ ضَرَبْتَ؟ اور کبھی مفعول فیہ مقدم ہوتا ہے، جیسے: أَيَّ وَقْتٍ أَتَيْتَ؟ کبھی مبتدا ہوتا ہے، جیسے: أَيُّهم قائمٌ؟ اور کبھی خبر ہوتا ہے، جیسے: أيُّ وقت مجيئك؟ [ترکیب سب کی ظاہر ہے]

مَن۔ما: یہ [من، ما شرطیہ کی طرح] کبھی مبتدا ہوتے ہیں، جیسے: من ضربتَه؟ مافعلتَه؟ ان کے بعد فعل یا شبہ فعل نہ ہو تو اس صورت میں بھی مبتدا ہوتے ہیں، جیسے: من أبوك؟، ماهذا؟ اور کبھی مفعول بہ ہوتے ہیں، جیسے: من اکرمتَ؟، ماصنعتَ؟

أين، أنى، متى، أيان: کبھی مفعول فیہ مقدم ہوتے ہیں، جیسے: أين تذهب؟ اور کبھی خبر مقدم ہوتے ہیں [جب مبتدا موخر ہو]، جیسے: متى الساعة؟ [قیامت کب ہے؟] أين الفرار؟

ترکیب: «متى» خبر مقدم، «الساعة» مبتدائے مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

كيف: خبر مقدم ہوتا ہے، جب اس کے بعد اسم ہو، جیسے: كيف أنت؟ اور حال مقدم ہوتا ہے، جب اس کے بعد فعل ہو، جیسے: كيف جئت؟

ترکیب: «كيف» حال مقدم، «جئت» فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، اس میں «تا» ضمیر بارز ذوالحال، ذوالحال اپنے حال مقدم سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اسمائے کنایہ

كم [استفہامیہ وخبریہ]: ● دو صورتوں میں مبتدا ہوتا ہے: (۱) جب اس کے بعد فعل میں اس کی طرف لوٹنے والی ضمیر ہو، جیسے: كم رجلا لقيته؟ [تو نے کتنے مردوں سے ملاقات کی؟]

ترکیب: «کم» اسم کنایہ استفہامیہ ممیز، «رجلا» تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا، «لقیت» فعل، «تا» ضمیر بارز فاعل، «ہ» ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۲) اس کے بعد فعل یا شبہ فعل نہ ہو اور اس کی تمیز ظرف نہ ہو، جیسے: کم رجلٍ إخوتي۔ [کتنے ہی مرد میرے بھائی ہیں]۔

ترکیب: «کم» اسم کنایہ خبریہ ممیز، «رجل» تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا، «إخوۃ» مضاف، «ی» ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

- مفعول بہ ہوتا ہے [جب فعل میں اس کی طرف لوٹنے والی ضمیر نہ ہو، اور اس کی تمیز ظرف یا مصدر نہ ہو، جیسے: کم رجلا رأیت؟
- مفعول فیہ مقدم ہوتا ہے [جب اس کی تمیز ظرف ہو]، جیسے: کم یوماً سافرت؟
- مفعول مطلق ہوتا ہے، [جب اس کی تمیز مصدر ہو]، جیسے: کم ضربۃ ضربت؟

کأین: یہ «کم» کی طرح ہے۔

کذا: ● یہ اپنی تمیز سے مل کر کبھی مبتدا ہوتا ہے [جب حالت رفعی میں ہو]، جیسے: عندی کذا درھما۔

ترکیب: «عند» مضاف، «ی» ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا «ثابت» مقدر کا، «ثابت» اپنے فاعل [ھو] اور مفعول فیہ سے مل کر بترکیب معلوم خبر مقدم، «کذا» اسم کنایہ ممیز، «درھما» تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

- اور کبھی مفعول بہ ہوتا ہے [جب حالت نصبی میں ہو]، جیسے: أعطیت کذا

درهما۔ اس مثال میں «كذا درهما» ممیز تمیز سے مل کر مفعول بہ ہے۔

كيت، ذيت: یہ مکرر استعمال ہوتے ہیں، ترکیب میں مفعول بہ ہوتے ہیں اور ان کے درمیان کا واو عاطفہ ہوتا ہے، جیسے: قلت كيت وكيت۔ فعلت ذيت وذيت۔

ترکیب: «قلت» فعل، «تا» ضمیر فاعل، «كيت» اسم کنایہ معطوف علیہ، «و» حرف عطف، «كيت» [ثانی] معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ظروف

إذا: ● جب معنئ شرط پر مشتمل ہو تو براہ راست مفعول فیہ ہوتا ہے، جیسے: إذا جاء أبوك فأكرمه۔ [جب تیرے والد آئیں تو ان کی تعظیم کر]۔

ترکیب: «إذا» ظرف زمان متضمن معنی شرط کو، مفعول فیہ مقدم، «جاء» فعل، «أبو» مضاف، «ك» ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، «فا» جزائیہ، «أكرم» فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، اس میں «أنت» ضمیر پوشیدہ فاعل، «ہ» ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

● اور جب محض ظرفیت کے لیے ہو تو یہ مضاف اور اس کا مابعد مضاف الیہ ہو گا، پھر مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہو گا، جیسے: آتيك إذا طلعت الشمس۔ (میں آفتاب نکلنے کے وقت آپ کے پاس آؤں گا۔)

ترکیب: «آتی» فعل مضارع معروف، «أنا» ضمیر پوشیدہ فاعل، «ك» ضمیر مفعول بہ، «إذا» ظرف زمان مضاف، «طلعت» فعل، «الشمس» فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے

مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إذ: یہ ہمیشہ جملہ کی طرف مضاف ہوتا ہے، جیسے: قدمَ سعيدٌ إذ طلعت الشمس۔ اور کبھی جملہ کو حذف کر کے اس کے عوض تنوین لاتے ہیں، جیسے: فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَأَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ۔ [پھر کیوں نہ ہو کہ جب جان گلے تک پہنچے اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو۔] یہ اصل میں «وأنتم حين إذ بلغتِ الحلقومَ تنظرون» ہے۔

ترکیب: «و» حرف عطف، «أنتم» مبتدا، «حين» مبدل منہ، «إذ» مضاف، تنوین (رر) عوضِ مضاف الیہ محذوف، «إذ» مضاف اپنے عوضِ مضاف الیہ سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول فیہ مقدم، «تنظرون» فعل مضارع معروف، «و» ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حروف ندا

پانچ ہیں: يا، أيا، هيا، أي ، أ۔ ● یہ فعل [أدعو] کے قائم مقام ہوتے ہیں، اور منادیٰ محلاً مفعول بہ ہوتا ہے، جیسے: يا الله!

● کبھی «يا» کے ساتھ «أيها» ہوتا ہے۔ اس صورت میں «أيٌّ» موصوف ہوتا ہے، «ها» تنبیہ کے لیے ہوتی ہے اور بعد والا اسم، صفت ہوتا ہے، جیسے: يٰأَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ۔ [اے غیب کی خبریں بتانے والے! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو]

ترکیب: «يا» حرف ندا قائم مقام «أدعو» ، «أدعو» فعل مضارع، اس میں «أنا» پوشیدہ فاعل، «أي» موصوف، «ها» برائے تنبیہ، «النبي» صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر منادیٰ محلاً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ

سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

«حرض» فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، اس میں «أنت» ضمیر پوشیدہ فاعل، «ال» برائے تعریف، «مؤمنین» اسم فاعل، اس میں «هم» ضمیر پوشیدہ فاعل، راجع بسوئے موصوف مقدر «القوم»، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف مقدر «القوم» اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، «علی» حرف جار، «القتال» مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

● کبھی منادی کے بعد «یا» کے عوض «میم» ہوتی ہے، جیسے: اَللّٰهُمَّ۔

ترکیب: اسم جلالت منادیٰ محلاً مفعول بہ، «میم» عوضِ «یا» حرف ندا، «یا» قائم مقامِ «أدعو»، اس میں «أنا» پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

حرف عطف

إمّا: اس سے پہلے واوِ عاطفہ زائدہ ہوتا ہے اور اس سے پہلے «إما» حرف تردید، جیسے: یأتیك إما عليٌ وإما خالدٌ۔

ترکیب: «یأتي» فعل مضارع معروف، «ك» ضمیر مفعول بہ، «إما» حرف تردید، «علي» معطوف علیہ، «و» زائدہ، «إما» حرف عطف، «خالد» معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حرف شرط

أمّا: اس کی شرط ہمیشہ محذوف ہوتی ہے، جیسے: أمّا خالدٌ فمنطلقٌ۔ اصل عبارت یہ ہے: أمّا یوجد شئ فخالد منطلق۔ [کچھ بھی ہو، خالد جا رہا ہے]۔

ترکیب: «أما» حرف شرط، اس کی شرط «یوجد شيءٌ» محذوف لزوماً، [«یوجد»

فعل مضارع مجہول، «شئ» نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط،] «خالدٌ» مبتدا، «فا» جزائیہ، «منطلق» اسم فاعل اپنے فاعل [ھو] سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزا، شرطِ محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

حروف مصدر [موصول حرفی]

وہ حروف ہیں جو اپنے مابعد سے مل کر مصدر کی تاویل میں ہو جاتے ہیں۔ ان کو موصول حرفی اور مابعد کو صلہ کہتے ہیں۔ یہ تین ہیں: أنّ، أنْ، ما۔

أنَّ [مشددہ]۔**أنْ** [مخففہ]: جیسے: علمتُ أنك قائم۔ أنْ تصوموا خيرٌ لكم۔ [روزہ رکھنا تمہارے لیے بہتر ہے]۔

ترکیب: «علمت» فعل، «تا» فاعل، «أن» حرف مشبہ بفعل موصول حرفی، «ك» اسم، «قائم» اسم فاعل اپنے فاعل [أنت] سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، اسم اپنی خبر سے مل کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

«أن» موصول حرفی، «تصوموا» فعل مضارع، صیغہ جمع مذکر حاضر، «و» ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر [حسب سابق] صلہ، موصولِ حرفی، صلہ سے مل کر مبتدا، «خیر» اسم تفضیل، «ھو» پوشیدہ فاعل، «لكم» جار مجرور مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ما: ● کبھی صرف مصدریہ ہوتا ہے، جیسے: ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ۔ [زمین کشادہ ہوتے ہوئے بھی ان پر تنگ ہو گئی۔]

ترکیب: «ضاقت» فعل، «علی» حرف جار، «ھم» ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر

ظرف لغو اول، ‹‹الأرض›› فاعل، ‹‹با›› حرف جار، ‹‹ما›› مصدریہ موصول حرفی، ‹‹رحبت›› فعل، اس میں ‹‹ھی›› ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو دوم، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

- اور ‹‹ما›› مصدریہ کبھی زمانیہ بھی ہوتا ہے، اس صورت میں اس سے پہلے لفظ ‹‹زمان›› یا ‹‹وقت›› محذوف ہوتا ہے جو مضاف ہوگا اور ‹‹ما›› اپنے مابعد سے مل کر بتاویل مفرد مضاف الیہ، پھر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوگا، جیسے: أُطِيْعُ وَالِدَيَّ مَا دُمْتُ حَيًّا۔ [میں تاحیات اپنے والدین کا تابع رہوں گا]

ترکیب: ‹‹أطیع›› فعل، ‹‹أنا›› پوشیدہ فاعل، ‹‹والدی›› مضاف، ‹‹ی›› ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، ‹‹ما›› موصول حرفی، ‹‹دمت›› فعل ناقص، ‹‹تا›› ضمیر بارز اسم، ‹‹حیا›› صفت مشبہ اپنے فاعل [أنا] سے مل کر بترکیب معلوم خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا ‹‹وقت›› مضاف محذوف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حروف مشبہ بفعل

- یہ مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہیں، مبتدا کو ان کا اسم اور خبر کو ان کی خبر کہتے ہیں، جیسے: إن الله عليمٌ۔

ترکیب: ‹‹إن›› حرف مشبہ بفعل، اسم جلالت اسم، ‹‹علیم›› بترکیب معلوم خبر، حرف مشبہ بفعل کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

- کبھی ان پر ‹‹ما›› کافہ آتا ہے اور انہیں عمل سے روک دیتا ہے، اس صورت

میں یہ حروف، فعل پر بھی داخل ہوتے ہیں۔ اور اگر مبتدا اور خبر پر داخل ہوں تو ترکیب میں وہ مبتدا و خبر ہی کہلائیں گے۔ ان حروف کا اسم و خبر نہ کہلائیں گے۔

جیسے: قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ۔ [آپ کہہ دیں: مجھ پر یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہے۔]

ترکیب: «قل» فعل امر، «أنت» پوشیدہ فاعل، «إن» حرف مشبہ بفعل مکفوف عن العمل، «ما» کافہ، «یوحی» فعل مضارع مجہول، «إلیّ» جار مجرور مل کر ظرف لغو، «أن» حرف مشبہ بفعل مکفوف عن العمل، «ما» کافہ «إلہ» مضاف، «کم» ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، «إلہ» موصوف، «واحد» صفتِ مشبہ، اس میں «ھو» ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد نائب فاعل، «یوحی» فعل اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا «قل» فعل امر کا، «قل» فعل امر اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

حروف جار

● حروف جار برائے قسم اپنے مجرور سے مل کر «أقسم» فعل کے ظرف مستقر ہوتے ہیں، پھر فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوتا ہے، جیسے: واللہ لأقرأنّ القرآن۔ (اللہ کی قسم! میں قرآن ضرور پڑھوں گا۔)

ترکیب: «و» حرف جار برائے قسم، اسم جلالت مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا «أقسم» مقدر کا، «أقسم» فعل اپنے فاعل مستتر [أنا] اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

«لأقرأن» لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، صیغہ واحد

متکلم، اس میں «أنا» پوشیدہ فاعل، «القرآن» مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

● حروف جار، مجرور سے مل کر کبھی ظرف لغو ہوتے ہیں، [جب ان کا متعلق مذکور ہو]، جیسے: «إنما یوحیٰ إلیّ»۔ اور کبھی ظرف مستقر، [جب ان کا متعلق محذوف ہو]، پھر ظرف مستقر اپنے متعلق سے مل کر خبر یا حال یا صفت بنتا ہے۔

☆ خبر، جیسے: العلم فی الصدور۔ [ترکیب گزر چکی ہے]

☆ حال، جیسے: أبصرت شعاعه فی الماء۔ [ترکیب گزر چکی ہے]

☆ صفت، جیسے: أنت رجل من قریش۔ [تم قریش کے ایک فرد ہو]

ترکیب: «أنت» مبتدا، «رجل» موصوف، «من قریش» جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا «ثابت» مقدر کا، «ثابت» اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

صفات جملہ

(۱) جملہ مبینہ [یا مفسرہ یا مفصلہ]: وہ جملہ ہے جو گزرے ہوئے کلام مجمل کی وضاحت کرے، جیسے ایک جملہ ہے: «عوامل النحو لفظية ،معنوية»۔ [نحو کے عوامل کچھ لفظی اور کچھ معنوی ہیں]، اس کے بعد کہیں: «فالعوامل اللفظية منها علی ضربین۔» [چنانچہ لفظی عوامل دو قسموں پر ہیں]، تو یہ جملہ مبینہ ہے۔

ترکیب: «فا» برائے تفصیل، «العوامل» موصوف، «اللفظية» اسم منسوب اپنے فاعل یا نائب فاعل [هی] سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال، «من» حرف جار، «ها» ضمیر [راجع بسوئے: عوامل

النحو] مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا «ثابتة» مقدر کا، «ثابتة» اپنے فاعل [ھی] اور ظرف مستقر سے مل کر بتر کیب معلوم حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، «علی ضربین» جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا «ثابتة» مقدر کا، «ثابتة» اپنے فاعل [ھی] اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ مبینہ ہوا۔

(۲) جملہ معللہ: وہ جملہ ہے جو کلام سابق کے لیے علت ہو، جیسے «لا تصوموا فی هذه الأيام» کے بعد «فإنها أيام أكل وشرب» جملہ معللہ ہے۔

ترکیب: «فا» برائے تعلیل، «إن» حرف مشبہ بفعل، «ھا» ضمیر اس کا اسم، «أیام» مضاف، «أكل» معطوف علیہ، «و» حرف عطف، «شرب» معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، «إن» کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ معللہ ہوا۔

(۳) جملہ مستانفہ: وہ جملہ ہے جو کلام سابق سے پیدا ہونے والے سوال کا جواب ہو، جیسے «وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِيْ» [میں خود کو بے قصور نہیں کہتا] کے بعد «إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ» [نفس تو برائی کا بڑا حکم دینے والا ہے] جملہ مستانفہ ہے؛ کیوں کہ یہ «لِمَ لَا تُبَرِّئُ نَفْسَكَ» کا جواب ہے جو کلام سابق سے پیدا ہوا ہے۔

ترکیب: «إن» حرف مشبہ بفعل، «النفس» اسم، «لام» برائے تاکید، «أمارة» اسم مبالغہ اپنے فاعل [ھی] اور ظرف لغو [بالسوء] سے مل کر بترکیب معلوم خبر، «إن» کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ مستانفہ ہوا۔

(۴) جملہ معترضہ: وہ جملہ ہے جو دو مرتبط چیزوں کے درمیان آئے۔ یہ کلام کو پختگی، موزونیت اور حسن بخشنے کے لیے آتا ہے۔ زیادہ تر فعل وفاعل، فعل ومفعول بہ، مبتدا وخبر، موصول وصلہ، قسم وجواب قسم، شرط وجزا، موصوف وصفت،

مضاف و مضاف الیہ اور جار مجرور وغیرہ کے درمیان میں ہوتا ہے۔[۱]، جیسے:
«قال الشیخ عبد القاهر الجرجانی رحمه الله: عوامل النحو مأة» میں رحمه الله جملہ معترضہ ہے۔

ترکیب: «رحم» فعل، «ہ» مفعول بہ، اسم جلالت فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ دعائیہ انشائیہ معترضہ ہوا۔

(۵) جملہ نتیجیہ [یا فصیحیہ]: وہ جملہ ہے جو کلام سابق سے پیدا ہو۔ [یہ جملہ شرط محذوف کی جزا ہوتا ہے]، جیسے «الخفض من خواص الأسماء» [کسرہ اسم کی ایک خاصیت ہے۔] کے بعد «فلیس في الأفعال خفض» جملہ نتیجیہ [فصیحیہ] ہے۔

ترکیب: «فا» فصیحہ، «لیس» فعل ناقص، «في» حرف جار، «الأفعال» مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا «ثابتا» مقدر کا، «ثابتا» اپنے فاعل [هو] اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم، «خفض» اسم موٴخر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ فصیحیہ ہو کر جزا، شرط محذوف [إذا اختص الخفض بالأسماء] اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۶) جملہ ابتدائیہ: وہ جملہ جو ابتدائے کلام میں ہو اور کسی سوال مقدر کا جواب نہ ہو، جیسے: عوامل النحو مأة۔

ترکیب: «عوامل» مضاف، «النحو» مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، «مأة» خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ابتدائیہ ہوا۔

(۷) جملہ مقطوعہ: وہ جملہ ہے جس کا ما قبل سے تعلق منقطع ہو، جیسے: «النوع العاشر الأفعال الناقصة»؛ کیوں کہ اس کا باب اول و ثانی وغیرہ کے ساتھ کسی

---

(۱) وتفصيلها كاملا في «مغني اللبيب عن كتب الأعاريب» لابن هشام الأنصاري في مبحث «الجمل التي لا محل لها من الإعراب».

حرف رابط کے ذریعہ تعلق نہیں ہے۔

ترکیب: «النوع العاشر» موصوف صفت سے مل کر مبتدا، «الأفعال» موصوف، «ال» حرف تعریف، «ناقصة» اسم فاعل اپنے فاعل [هي] سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مقطوعہ ہوا۔

(۸) جملہ حالیہ: جو فاعل یا مفعول بہ کی حالت بیان کرے، جیسے: جاء خليلٌ والشمس طالعة۔ [حال کے بیان میں ترکیب گزر چکی ہے۔]

(۹) جملہ معطوفہ: وہ جملہ ہے جو جملۂ سابقہ پر معطوف ہو، جیسے: جاء الأستاذ وقام التلميذ۔ [استاذ آئے اور طالب علم کھڑا ہوا۔]

ترکیب: «جاء» فعل، «الأستاذ» فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ «و» حرف عطف، «قام» فعل، «التلميذ» فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

محمد ہارون مصباحی
جامعہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ، یو۔پی

۱۳ر ذی قعدہ ۱۴۳۰ھ
۲ر نومبر ۲۰۰۹ء دوشنبہ

Scanned by CamScanner